افغانستان کی خطرے سے دوچار قدیم اور نادر اشیاء کی سرخ فہرست

افغانستان کی عوام کو 1980ء اور 1990ء کی دہائیوں کے دوران ہونے والی جنگوں میں بہت سے نقصانات برداشت کرنے پڑے جن میں انسانی جانوں اور ذاتی جائیداد کے ضیاع کے علاوہ یادگار عمارتوں، میوزیم (عجائب گھروں) اور قدیم اور نادر اشیاء کے بہترین نمونوں کی تباہی شامل ہے۔ اَب افغانستان کی عوام اُن لیٹروں کے ہاتھوں اپنے ثقافتی ورثے کو رفتہ رفتہ تباہ ہوتا دیکھ رہے ہیں جنھوں نے آثار قدیمہ کے تاریخی مقامات میں لوٹ مچا رکھی ہے اور وہ مال مسروقہ کی غیر قانونی تجارت میں ملوث ہیں۔ لوگوں کو یہ معلوم ہے کہ وہ دوسری مجرمانہ سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ انسانی صناعی کے بہترین نمونوں کو ملک سے باہر بکثرت سمگل کر رہے ہیں۔ جب تک یہ صورت حال برقرار رہے گی، اُس وقت تک مال مسروقہ کی غیر قانونی تجارت کرنے والوں کو قدیم اور نادر اشیاء کے خریداروں کی بین الاقوامی مارکیٹ تک رسائی حاصل رہے گی۔

افغانستان کے آثار قدیمہ کے مقامات کی اِس لوٹ مار اور تباہی کو روکنے میں مدد دینے کے لیے بین الاقوامی کونسل برائے میوزیمز (ICOM) نے افغانستان کے ثقافتی ورثے کی حفاظت کے سلسلے میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ایک ٹول فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ عوام میں آگاہی پیدا کرنے اور بین الاقوامی تعاون کی حوصلہ افزائی کرنے کے لیے افغانستان کی خطرے سے دوچار قدیم اور نادر اشیاء کی یہ سرخ فہرست تیار کی ہے۔

یہ سرخ فہرست بین الاقوامی کونسل برائے میوزیمز (ICOM) کی خطرے سے دوچار قدیم اور نادر اشیاء کی سرخ فہرست کے سلسلے کا چوتھی سیریز ہے۔ سرخ فہرستیں اشیاء کی اُن عمومی اقسام کی نمائندہ فہرستیں ہیں جنھیں قومی قانون سازی یا بین الاقوامی سمجھوتوں کے ذریعے عمومی تحفظ فراہم کیا گیا ہے اور جو اَب بین الاقوامی غیر قانونی تجارت کا نشانہ بنی ہوئیں ہیں۔ یہ فہرستیں آثار قدیمہ اور اُن کے اصل سرچشموں کے ممالک اور علاقوں کے ماہرین (علم الاقوام) کی ٹیموں نے تیار کی ہیں۔ جن اشیاء کی تصاویر دی گئیں ہیں، وہ ماہرین کے بہترین علم کے مطابق چوری شدہ یا غیر قانونی طور پر حاصل کردہ نہیں۔ اِن سرخ فہرستوں کا مقصد کسٹم کے عہدیداروں، پولیس افسروں، فنون لطیفہ سے وابستہ کاروباری افراد، میوزیمز اور ایسی اشیاء جمع کرنے والوں کو اِن فن پاروں کے ممکنہ غیر قانونی مسکن کو پہچاننے میں مدد دینا اور خطرے سے دوچار ثقافتی ورثے کی حفاظت کرنا ہے۔ ممکنہ خریداروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اِن اشیاء کو اُس وقت تک نہ خریدیں جب تک اُن کے ساتھ قابل تصدیق ملکیت اور اصل سرچشمہ سے متعلق دستاویزات نہ ہوں۔ متعلقہ حکام پر بھی زور دیا جاتا ہے کہ جہاں انھیں غیر قانونی اشیاء کا گمان ہو وہاں وہ مزید تحقیق کرنے کے لیے مناسب کارروائی کریں۔

افریقہ کی خطرے سے دوچار قدیم اور نادر اشیاء کی سرخ فہرست، 2000ء

لاطینی امریکا کی خطرے سے دوچار قدیم اور نادر اشیاء کی سرخ فہرست، 2003ء

عراق کی خطرے سے دوچار قدیم اور نادر اشیاء کی سرخ فہرست، 2003ء

2006ء، آئی کام (ICOM)، تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

آئی کام (ICOM) میوزیمز اور میوزیم کے متعلقہ ماہرین کا بین الاقوامی ادارہ ہے جو دنیا کے موجودہ اور مستقبل کے مادی و غیر مادی (مرئی و غیر مرئی)، قدرتی اور ثقافتی ورثے کے تحفظ، تسلسل اور ابلاغ سے متعلق عوام کو آگاہی فراہم کرنے میں پرعزم ہے۔

141 ممالک میں اپنے 21000 ارکان کے ساتھ آئی کام (ICOM) مختلف عمومی اور خصوصی شعبہ جات پر مشتمل میوزیم ماہرین کا ایک بین الاقوامی نیٹ ورک فراہم کرتا ہے۔

آئی کام (ICOM) کا قیام 1946ء میں عمل میں آیا۔ یہ غیر سرکاری اور غیر منافع بخش ادارہ ہے جس کے یونیسکو کے ساتھ باضابطہ روابط اور اقوام متحدہ کی اقتصادی و سماجی کونسل کے ساتھ مشاورتی تعلقات ہیں۔

ثقافتی اشیاء کی غیر قانونی تجارت کے خلاف جنگ آئی کام (ICOM) کے اہم ترین عزائم میں سے ایک ہے۔ افغانستان کی خطرے سے دوچار قدیم اور نادر اشیاء کی یہ فہرست فنون لطیفہ کی مارکیٹ میں ثقافتی اشیائے کی فروخت کو روکنے اور افغانستان کی ثقافت کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے مرتب کی گئی ہے۔ یہ آئی کام (ICOM) کی سرخ فہرست کے تصور پر مبنی ہے اور اِس میں افریقہ، لاطینی امریکا اور عراق کے سابقہ کام کی مثال کو مدنظر رکھا گیا ہے۔

http://icom.museum/redlist

بہ تعاون

امریکی محکمہ خارجہ

بیورو برائے تعلیمی اور ثقافتی اُمور

Maison de l'UNESCO
1, rue Miollis - 75732 Paris Cedex 15 - France
Tel. +33 (0)1 47 34 05 00 - Fax +33 (0)1 43 06 78 62
Email: secretariat@icom.museum - http://icom.museum

افغانستان کی خطرے سے دوچار
قدیم اور نادر اشیاء کی سرخ فہرست

ICOM

INTERNATIONAL COUNCIL OF MUSEUMS
CONSEIL INTERNATIONAL DES MUSEES

تعارف

افغانستان کی عظیم ثقافت بین الاقوامی اہمیت کی حامل ہے۔ اَب یہ مجرموں کے ہاتھوں منظّم تباہی اور غارت گری کے انتہائی خطرے کی زد میں ہے۔ کابل میں افغانستان کے قومی میوزیم کو لوٹ لیا گیا ہے اور اس کے ذخیرے کا ایک بہت بڑا حصہ غائب ہے، جس میں سے بہت کچھ فنون لطیفہ کی مارکیٹ میں پہنچ گیا ہے۔ قدیم پتھر کے دور سے لے کر بیسویں صدی تک کے قدیم مقامات اور یادگار عمارتوں (آثار قدیمہ) پر حملے کیے جا رہے ہیں اور انھیں منظّم طریقے سے لوٹا جا رہا ہے۔

قبل از تاریخ دور سے لے کر ہندو، یونان، بدھ مت اور اسلامی ادوار تک کی ہر قسم کی تاریخی اشیاء و سامان کو ضائع کیا جا رہا ہے۔ مجسمے، تعمیراتی اشیاء، قدیم مخطوطے، کانسی، لکڑی کی اشیاء اور مٹی کے برتن غیر قانونی طور پر کثیر تعداد میں برآمد کیے جا رہے ہیں۔ یہ بین الاقوامی برادری کا فرض ہے کہ وہ ان قدیم اور نادر ثقافتی ورثے کو بچانے کے لیے متحد ہو جائیں۔

مقصد

اس دستاویز کو میوزیمز، فنون لطیفہ سے وابستہ کاروباری افراد، کسٹمز کے عہدیداروں اور پولیس افسروں کے لیے ایک ٹول کے طور پر تیار کیا گیا ہے تا کہ وہ ان اشیاء کی شناخت کر سکیں جو افغانستان سے غیر قانونی طور پر باہر بھیجی جا رہی ہیں۔ یہ سرخ فہرست مختلف زمروں کے تحت اُن عمومی اقسام کی قدیم اور نادر اشیاء کے نمونوں کے بارے میں بتاتی ہے جن کا قدیم اور نادر اشیاء کی مارکیٹ میں پہنچنے کا بہت زیادہ امکان ہوتا ہے۔ ان اشیاء کو افغانستان کے قانون کے تحت تحفظ فراہم کیا گیا ہے جو ان کی برآمد اور فروخت پر پابندی لگاتا ہے۔ میوزیمز، نیلام گھروں، فنونِ لطیفہ سے وابستہ کاروباری افراد اور ایسی اشیاء جمع کرنے والوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ واضح ملکیت اور مسلمہ ثبوت کے بغیر ایسی اشیاء ہرگز نہ لیں۔

افغانستان کی خطرے سے دوچار قدیم اور نادر اشیاء کی سرخ فہرست چونکہ جامع اور مکمل نہیں۔ اس لیے افغانستان کے حوالے سے فروخت کی جانے والی کسی بھی چیز کو لیتے وقت نہایت احتیاط سے کام لینا چاہیے۔

افغانستان کے ثقافتی ورثے کو درج کے تحت تحفظ دیا گیا ہے:۔

قانون برائے تاریخی و ثقافتی ورثہ کا تحفظ

اجرا نمبر 828، سوار 31، 1383، 20 مئی 2004ء

20 مارچ 1979ء افغانستان نے عالمی ثقافتی و قدرتی ورثے کے تحفظ سے متعلق معاہدہ بابت 1972 کی توثیق کی ہے۔

8 ستمبر 2005ء کو افغانستان نے ثقافتی ورثے کی غیر قانونی درآمد، برآمد اور منتقلی کے انسداد اور روک تھام کے ذرائع سے متعلق معاہدہ، بابت 1970ء کو تسلیم کیا گیا ہے۔

افغانستان کی سرخ فہرست

اس سرخ فہرست میں اشیاء کے درج ذیل زمرے شامل ہیں:

(یہ تصاویر جو اس اشاعت کی تاریخ پر تیار کی گئی، یہ چوری شدہ اشیاء کا عکس نہیں ہیں بلکہ یہ اشیاء کے اُن زمروں کی نشاندہی کرنے کا مقصد پورا کرتی ہیں جو غیر قانونی تجارت کی زد میں ہیں۔)

قبل از اسلام دور

قدیم مٹی کے برتن/چینی مٹی کے ظروف

یہ شکلیں اور پھولدار فن پارے اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ ان برتنوں میں افغانستان کی قدیم ابتدائی تاریخی مقامات کی خصوصیات پائی جاتی ہیں۔(تصویر۔1)

1۔ مٹی کے پیالے جن پر پیپل کے پتے بنے ہوئے ہیں، منڈی گاک سے تیسری ملینیئم صدی قبل از مسیح، اونچائی 9 تا 19 سینٹی میٹر
کاپی رائٹ (حق اشاعت) گومے میوزیم،
تصویر: تھائیری اولیویئر

ابتدائی دور کی قدیم اور نادر دھاتی مصنوعات

تانبے کے اوزاروں میں زنگ آلودگی کے آثار پائے جاتے ہیں، ان اوزاروں میں چپٹے پھل، تیروں کی نوکیں (انیاں)، کلہاڑوں کے پھل، حاشیہ دار کلہاڑے، آریں (ستالیاں) اور مختلف شکلوں اور لمبائیوں کے پھل شامل ہیں۔

(تصاویر2،3،4،5)

2/5 تانبے کے تیروں، نیزوں، حاشیہ دار کلہاڑوں کے پھل
تیسری/دوسری ملینیئم قبل از مسیح
کاپی رائٹ (حق اشاعت) کراؤن۔

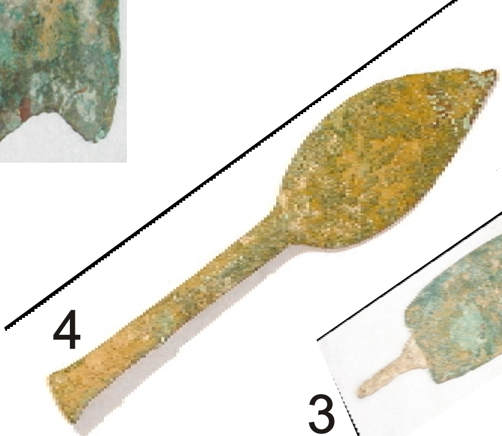

افغانستان کی سرخ فہرست

بناؤ سنگھار کے دھاتی مرتبان

چھوٹے مرتبان جن کے تین پائے بھی ہوتے ہیں یہ کسی جانور کی شکل کے بھی ہوسکتے ہیں۔ جاروں میں بعض اوقات بناؤ سنگھار کی اشیاء لگانے والی پتلی سی ڈنڈی بھی ہوتی ہے۔(تصاویر 7،6)

6

7،6 تانبے کی بھرت والی بناؤ سنگھار کی بوتلیں ، غالباً تیسری /دوسری ملینیئم قبل از مسیح۔

کاپی رائٹ (حق اشاعت) کراؤن

7

باختری (شمالی افغانستان، مشرقی ایران وجنوبی ترکمانستان کے؟) چھوٹے مجسمے

کلورائیٹ اور کیلسائیٹ (کلسی بلور)(چونے، سنگ مرمر اور کھریا مٹی) کے بنے چھوٹے مجسمے (بالعموم انتہائی چھوٹے سر اور بہت بڑے گھیرے والے لباس کے ساتھ) ایک وسیع علاقے میں پائے جاتے ہیں جو شمالی افغانستان، مشرقی ایران اور جنوبی ترکمانستان تک پھیلا ہوا ہے۔ حجم: زیادہ سے زیادہ 14 سینٹی میٹر اونچا (تصویر8)

8۔ چھوٹا مجسمہ ،باختریا(شمالی افغانستان ،مشرقی ایران وجنوبی ترکمانستان)زیادہ سے زیادہ اونچائی:کلورائیٹ وکیلسائیٹ/کلسی بلور(چونے،سنگ مرمر اور کھریا مٹی) سے بنے ہوئے۔

تیسری صدی قبل از مسیح

کاپی رائٹ (حقوق اشاعت) ایجنس

photographique de la Réunion des Musées Nationaux (RMN) – Chuzeville.

8

تبرکات رکھنے کے صندوقچے / ظروف

ظروف اکثر و بیشتر گول شکل کے صندوقچوں کی شکل میں ہیں جو ڈھکنوں اور سٹوپوں کی چھوٹے تصاویر کے ساتھ بنے ہوئے ہیں۔ بالعموم پتھر (اکثر برق/سنگ صابون) کے بنے ہوئے اگرچہ بہت سے کانسی یا قیمتی دھاتوں (سونے یا چاندی) کے بنے ہوئے ہوتے ہیں۔

9

9۔ سٹوپا کی شکل کا سنہری ظرف، پہلی صدی عیسوی ، اونچائی تقریباً 4 سینٹی میٹر۔

کاپی رائٹ (حقوق اشاعت) برٹش میوزیم ٹرسٹیز

افغانستان کی سرخ فہرست

پتھر کی لاٹھیاں (ڈنڈے)

پتھر کی لاٹھیاں یا بلیاں جن پر عمدہ کام کیا ہوتا ہے، ان کے ایک سرے پر بعض اوقات گھوڑے کے سم کی شکل کی نقش کاری کی گئی ہے ۔ حجم :50 سینٹی میٹر سے لے کر تقریباً 2 میٹر تک لمبے (تصویر10)

10۔ پتھر کی پالش شدہ لاٹھیاں، تقریباً تیسری/دوسری صدی قبل از مسیح

کاپی رائٹ (حقوق اشاعت) کراؤن

پتھر کے اوزان

سخت عمارتی پتھر/سنگ خارا اور چونے کے پتھر سے بنے ہوئے ان کی بہت سی اقسام ہیں : آنسو، دستی بیگ کی مانند، گیند کی شکلوں میں بعض اوقات چھوٹے چھلے کے ساتھ ہوتے ہیں۔

حجم: تقریباً 20 سینٹی میٹر تا 30 سینٹی میٹر اونچا (تصویر 11)

11۔ عمارتی پتھر/سنگ خارا اور چونے کے پتھر سے بنے، تقریباً تیسری اور دوسری ملینیم قبل از مسیح۔

کاپی رائٹ (حقوق اشاعت) کراؤن

مہریں

دھات اور سخت پتھر، سمندری گھونگوں کے خول، ہڈی اور دیگر سخت اشیا کی بنی ہوئی ہیں۔ ان میں سے عمومی ترین الگ الگ حصوں میں منقسم مہریں ہیں، بالعموم گول، 2 تا 3 سینٹی میٹر قطر کی گہری منبت کاری/ابھرواں نقش کاری والی ہندسی اشکال، سواستیکاؤں، پرندوں اور جانوروں کی شکلوں پر مشتمل۔ حجم: 2 یا 3 سینٹی میٹر قطر میں (تصاویر 12، 13)

12، 13۔ تانبے کی الگ الگ حصوں میں منقسم مہریں، باختریا (شمالی افغانستان، مشرقی ایران اور جنوبی ترکمانستان)، دوسری/تیسری ملینیم قبل از مسیح۔

کاپی رائٹ (حق اشاعت) وکٹر سیریانیڈی

افغانستان کی سرخ فہرست

ہاتھی دانت کی بنی اشیاء

ہاتھی دانت کے بنے چوکھٹے (تختی) جن پر ابھرواں نقش کاری کی گئی ہے۔اصلاًچوبی (لکڑی کی) اشیائے تعیش جیسے زیورات دان پر نقش نگاری کی صورت میں ثبت کردہ (تصاویر 14،15)

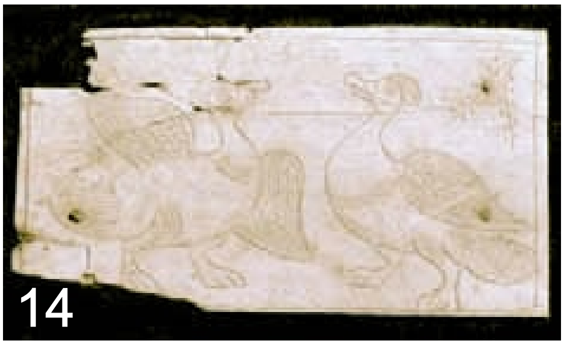

14۔ ہاتھی دانت سے بنا ہوا از بگرام

کاپی رائٹ (حقوق اشاعت) کابل میوزم

15۔ ہاتھی دانت کا بنا ہوا چوکھٹا (تختہ) از بگرام

کاپی رائٹ (حقوق اشاعت) کابل میوزم

سکے

کانسی، چاندی اور سونے کے نادر و نایاب سکے جن پر ہاتھ سے مہریں بنی ہوئی ہیں۔قبل از اسلام کے سکے بالعموم ایک طرف بادشاہ کے چہرے کی عکسی تصاویر اور اُس کی پشت پر (دوسری جانب) دیوی/دیوتوں کی عکسی تصاویر ہوتی ہیں۔اسلامی نمونوں (سکوں) پر عربی عبارت کندہ کی گئی ہے۔(تصاویر 16،17، 18،19،20،21)

16۔ بیل بوٹوں کے نقش ونگار سے بنی چاندی کی زاویہ نما/مدور پیٹیاں (VI-V صدی قبل از مسیح)

17۔ ہند۔یونانی سکے متدر اول (دور) کے چاندی کی سکے (165-130 صدی قبل از مسیح)

18۔ ہند سکاتھی سکے ، آزیز اول (دور) کے چاندی کے سکے (20 تا 57 صدی قبل از مسیح)

19۔ کشان (دور) کے سکے، ہوویشکا اور کینیشکا (دور) کے کانسی کے سکے (153 تا 191 عیسوی)

20۔ ساسانیوں (دور) کے سکے،شاہ پور دوم کے چاندی کے سکے (226 تا 642 عیسوی)

21۔ غزنوی (962-1186)، قوم الدولہ تغرد (دور) کے سکے، (444 ہجری)

کاپی رائٹ (حقوق اشاعت) قومی میوزیم کابل اور فرانسیسی قومی لائبریری

افغانستان کی سرخ فہرست

مخطوطے

قدیم مخطوطے جو بالعموم ہندی رسم الخط اور کبھی کبھار باختری میں لکھے گئے ہیں۔ بالعموم کھجور کے پتوں کے کاغذ، برچ/کیدار کی چھال یا رِق/چمڑے کی باریک جھلی پر (تصویر22)

وال پینٹنگز علیحدہ ٹکڑے

وال پینٹنگز کے علیحدہ ٹکڑے اکثر و بیشتر بنیادی رنگوں (سرخ، نیلے، سبز، زرد) کے ہلکے روغن سے بنے ہوئے ہیں۔ اشکال کا بالعموم سیاہ خاکہ تیار کیا گیا ہے۔ تصاویر سفید ہیں جن کی زمین چھوٹے پتھر اور نباتی مادوں کی آمیزش والی چکنی مٹی کی بنی ہوئی ہے۔ موضوع مختلف ہیں مگر اکثر مہاتما بدھ کی اشکال ہیں۔ (تصویر23)

مہاتما بدھ کے مجسمے

A/ پتھر کے سر اور منبت کاریاں (ابھرواں نقوش): پرت دار پتھر کی منبت کاریاں (ابھرواں نقوش) گندھارا کے انداز میں بعض اوقات ان کے بیانیہ آثار ہوتے ہیں۔ (تصاویر24،25)

B/ مسالے/گاڑھے پلستر کے مجسمے: اس شعبے میں یونانیت کے تجربات کی یادیں تازہ کرتے ہوئے بدھ مت کی مثالی نمونوں کی عکاسی۔ (تصویر26)

C/ رنگی ہوئی چکنی مٹی کے مجسمے: پتھر کے بنے مجسموں کے علیحدہ کیے ہوئے ٹکڑے (بالعموم پرت دار پتھر، کے مگر بعض اوقات چونے کے پتھر کے)، مسالے کے اور چکنی مٹی کے بنے ہوئے مادی اشیاء بالعموم اکہری شکلیں ہیں عموماً مہاتما بدھ یا بدھستوا کی مگر بعض اوقات مردوں اور خواتین کی دھاتی شکلیں۔ (تصویر27)

22۔ کاغذ پر بدھ مت کے مقدس متن چھٹی تا آٹھویں صدی عیسوی۔
کاپی رائٹ (حقوق اشاعت) کابل میوزم

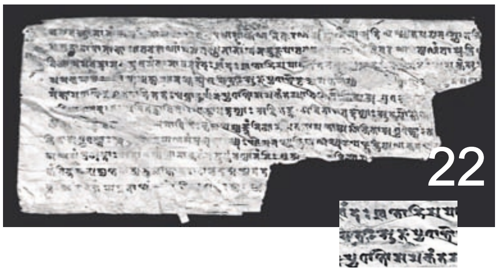

22

23

23۔ مہاتما بدھ کا علیحدا ٹکڑا از ککرک
کاپی رائٹ (حقوق اشاعت) کابل میوزیم

24۔ پتھر سے بنا سر،
کاپی رائٹ (حقوق اشاعت) گوے میوزیم تصویر تھائیری اولیوئیر۔

25۔ مہاتما بدھ کی زندگی، ہدا سے پرت دار پتھر، پہلی تا تیسری صدی عیسوی، اونچائی 78 سینٹی میٹر، چوڑائی 36 سینٹی میٹر،
کاپی رائٹ (حقوق اشاعت) گوے میوزیم تصویر تھائیری اولیوئیر۔

26۔ عورت کا مسالے کا بنا ہوا سر از ہدا، تیسری/چوتھی صدی عیسوی اونچائی 10.7 سینٹی میٹر، چوڑائی 6 سینٹی میٹر،
کاپی رائٹ (حقوق اشاعت) گوے میوزیم تصویر تھائیری اولیوئیر۔

27۔ خاتون کا رنگین چکنی مٹی کا بنا اوپر کا دھڑ، چوتھی/پانچویں صدی عیسوی
کاپی رائٹ (حقوق اشاعت) گوے میوزیم تصویر تھائیری اولیوئیر۔

27

26

25

24

افغانستان کی سرخ فہرست

اسلامی دور

مخطوطے

اسلامی کاغذی مخطوطے علیحدہ علیحدہ یا کتابوں کی صورت میں سلے ہوئے ملتے ہیں۔ یہ آرائشی خطاطی پر مشتمل ہوتے ہیں بالعموم فارسی میں مگر عربی میں بھی، صفحات پر اکثر مختلف رنگوں اور ملمع سازی کے ذریعے بیل بوٹے بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ کبھی کبھار مکمل رنگ میں اشکال ہوتی ہیں یا اکہری اشکال کی تصاویر نیز کبھی کبھار کالی روشنائی کے ساتھ عکسی تصاویر ہوتی ہیں۔ (تصویر 28)

28
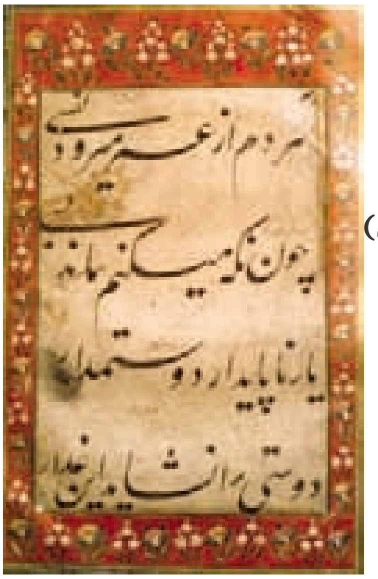

28۔ مخطوطے کا ایک صفحہ، تقریباً اٹھارویں صدی عیسوی
کاپی رائٹ (حقوق اشاعت) کابل میوزیم

دھات کی مصنوعات

کانسی کی شاندار مصنوعات جن پر سونے اور چاندی کی کندہ کاری کی گئی ہے، کبھی کبھار ہی مارکیٹ میں دیکھی جاتی ہیں لیکن کم تر معیار کے تانبے کی بھرت کی بنی اشیاء بہت سی شکلوں میں عام پائی جاتی ہیں۔ ان پر گوٹیں جڑ کر نقش نگاری کی گئی ہوتی ہے بعض اوقات اُن پر پیتل کی کندہ کاری کی گئی ہوتی ہے۔ (تصاویر 29، 30)

29۔ تانبے کی بھرت سے بنا جگ، تقریباً تیرھویں صدی
30۔ تانبے کی بھرت سے بنا جگ جس پر تانبے سے کندہ کاری کی گئی ہے تقریباً بارھویں اور تیرھویں صدی عیسوی۔
کاپی رائٹ (حقوق اشاعت) کراؤن

30

29

ٹائلیں

ڈھلی ہوئی اور چمکدار ٹائلیں، اکثر چوکور مگر بعض کثیر الاضلاعی جو ابھرواں نقش و نگار کی صورت میں ڈھلی ہوتی ہیں اور اُن پر جانوروں کی تصاویر ہوتی ہیں یا اُن پر نباتاتی تزئین و آرائش یا نباتاتی کندہ کاری کی گئی ہوتی ہے۔ (تصاویر 31,32,33)

31

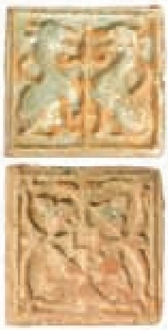

33

32

31۔ چمکدار (مجلا) چینی مٹی کی ٹائل، تقریباً سترھویں صدی عیسوی
32۔ چمکدار (مجلا) چینی مٹی کی ٹائل غالباً غزنی سے تقریباً گیارھویں صدی عیسوی
33۔ ایرانی قاچار قسم کی چمکدار (مجلا) چینی کی مٹی کی ٹائل، تقریباً انیسویں صدی عیسوی۔
کاپی رائٹ (حقوق اشاعت) کابل میوزیم

افغانستان کی سرخ فہرست

مٹی کے برتن/چینی مٹی کے ظروف

ان میں سبز اور زرد ’’بامیان‘‘ پیالے شامل ہیں جن پر بیشتر کھرچ کر اور اس میں کندہ کاری کے ذریعے نقش ونگار بنائے گئے ہیں۔(تصاویر34،35)

34

35

34اور35،افغانستان کے مٹی کے پیالے،تقریباً تیرھویں صدی عیسوی

غیر دھاتی تعمیراتی اشیاء

پتھر کے بنے ہوئے فن پارے جن پر انتہائی نفاست کے ساتھ نقش ونگاری کی گئی ہے بالعموم چپٹے سفید سنگ مرمر کے تختے جن پر کندہ کاری کے آرائشی گوٹوں کے ذریعے اسلامی نقش کاری کی گئی ہے۔اکثر وبیشتر علیحدہ کیے ہوئے تعمیراتی ٹکڑوں/پاروں سے متلازم جو افغان تاریخ کے ہر دور میں مستعمل رہے ہیں۔(تصاویر36،37)

36

37

36،37، کندہ کیے ہوئے سنگ مرمر کے اسلامی آرائشی تختے تقریبا بارھویں صدی عیسوی

کاپی رائٹ (حقوق اشاعت) کراؤن۔